دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **afaq ali**
Address :> **islamabad**
Subject :> **AQAID**
Writer :> حامد

Serial No :> **12170**
Fatwa No :>
Date :> **5/23/2011**
Email :>

in an hadees it is given that eisa a.s will come back to earth and ALLAH will wahi him to take muslims to kehe toor what does that wahi means are not the doors of wohi closed with the death of nabi s.a.w so what does that wahi mean?

ایک حدیث میں آیا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ واپس زمین پر آئینگے اور اللہ تعالیٰ اُنکو وحی کرینگے کہ مسلمانوں کو کوہِ طور پر لے جائیں تو اِس وحی کا کیا مطلب ہے؟ کیا وحی کا دروازہ بند نہیں ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد؟ تو اس وحی کا کیا مطلب ہے؟ (صحیح مسلم، ج ۲ ص ۴۰۱، باب ذکر الدجال)

الجواب حامداً ومصلياً

واضح ہو کہ اس میں شک نہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد وحی کا معروف اور اصطلاحی طریقہ کار جسمیں احکام شریعت کا بیان ہو یہ بھی ہمیشہ کیلئے منقطع ہو گیا ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کو الہام یا خواب کے ذریعہ کسی امر کی نشاندہی، کسی معاملہ پر آگاہی یا اسکی وضاحت سے متعلق معلوم ہو جانے کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا اگرچہ اس پر بھی لفظِ وحی کا اطلاق کیا جا سکتا ہے مگر یہ وحی تشریعی نہیں۔

چنانچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مذکورہ واقعہ میں بھی لفظِ وحی اسی معنیٰ کو متضمن ہے۔ وحی تشریعی کو نہیں۔ جیساکہ درج ذیل روایات تفسیریہ سے بھی بخوبی معلوم ہو رہا ہے۔

قال الله تعالىٰ: أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ الآية. (سورة طٰهٰ: ۳۸)۔

وقال الله تعالىٰ: وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ ... الآية (سورة النحل آیت: ۶۸)۔

وفي تفسير المظهري: (أوحينا إلى أمك) بإلهام أو في المنام أو على لسان نبي في وقتها أو ملك (لا على وجه النبوة) كما أوحي إلى مريم۔ (فائدة) الوحي والنبوة التي التشريع مختص بالأنبياء وهم الرجال فحسب وهي التي انقطعت وختمت بخاتم النبيين محمد صلى الله عليه وسلم وأما الوحي الذي ليس للتشريع سواء كان بطريق الإلهام أو بكلام الملائكة كما كان لمريم فغير مختص۔

(جاری ہے)

بالأنبياء بل يكون للأولياء الصالحين (ج ٦ ص ١٣٧) والله أعلم،

محمد حامد محمود عفی عنه،
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی،
٢٣ ربیع الثانی ١٤٣٣ھ۔

الجواب صحیح
سید سیف اللہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٦ ربیع الثانی ١٤٣٣ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٦ ربیع الثانی ١٤٣٣ھ۔

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ١٢١٧٠
تاریخ ١٤٣٣/٤/٢٧
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

21/3/012